اشیائے خورونوش میں ای کوڈنگ کے تحت خنزیر کی چربی کے استعمال کی شرعی حیثیت

Sharī'ah Status of the Use of Pork Fat in Food by E-coding

محمد راشد*

ڈاکٹر حافظ محمد شبیر**

Abstract

Allah created the universe and created things for the benefit of man. Man is a mixture of body and soul. Allah Almighty has trained man to avoid harmful things and to benefit from useful things. By doing so, man is able to protect his body, wealth, religion, intellect and soul and this is his goal. He created some things and commanded man to stay away from it. This is in view of human health and well-being, such as the beasts are forbidden to eat, pigs have also been declared as harmful to. Muslims, Jews and some groups of Christians are convinced of it being forbidden. In the present era, pigs have also been declared scientifically harmful to human health. The article under consideration relates to this matter, in which the general use of pork is reviewed. Also, pork ingredients have been reviewed to make ingredients of various human uses. There is an overview service on how to present pigs in the context of e-bar coding

Keyword: Human health, pork ingredients, scientifically harmful, e-bar coding

* پی ایچ ڈی سکالر اسلامیات، یونی ورسٹی آف لاہور، لاہور

** اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات، یونی ورسٹی آف لاہور، لاہور

اللہ تعالی نے انسان کو اس کائنات میں جلب منفعت کے لئے تخلیق فرمایا ہے اور دفع مضرت سے پرہیز کرنے کی ترغیب دی ہے وہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انسانی فطرت کے مطابق کیا بہتر ہے اور کیا نقصان دہ ہے۔ بعض ایسی چیزیں ہوتیں ہیں جن کے کچھ حصے کا استعمال منع ہوتا ہے اور جب کہ کچھ کے استعمال میں شرائط کالحاظ رکھا جاتا ہے جیسے مردہ جانور جس کا گوشت حرام ہوتا ہے لیکن دباغت کے بعد اس کی جلد کا استعمال جائز ہوتا ہے: ایما إهاب دبغ , فقد طهر (1) بعض تو ایسی قبیح اور نقصان دہ اشیاہیں کہ تمام آسمانی صحیفے اس کے بارے میں انسان کو ہدایات دیتے نظر آتے ہیں. انہی میں سے ایک چیز خنزیر ہے۔ یہ انسانی جسم وروح کے لئے اتنا نقصان دہ ہے کہ صاحب شریعت نے اسے ہاتھ لگانا بھی گناہ قرار دیا ہے اور اس کی جلد دباغت کے بعد بھی استعمال کرنی جائز نہیں (2) بلکہ کئی ایک چیزوں کو اس سے تشبیہ دیتے ہوئے اس کی قباحت کا اظہار کیا ہے جیسے کہ "نردشیر" کھیل ہے۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ (3) جس نے نردشیر کھیلا تو گویا اس نے اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگ لیا۔ گویا نردشیر کی برائی کی وضاحت کے لئے بھی خنزیر کی مثال دی گئی ہے۔ حرمت کی توجیہہ کا ادراک انسانیت کے جد اعلی حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت بریں سے فقط اسی لئے باہر گیا تھا کہ صفی اللہ نے حق تعالی کی طرف سے روکے گئے درخت کا ثمر چکھ لیا تھا اور یہ کھانا جان بوجھ کر نہیں بلکہ سہوا تھا۔ اس درخت کی حرمت کے بارے کوئی واضح دلیل نہیں ہے لیکن خالق انسان کی طرف سے منع کر دیناہی کافی تھا اسی میں انسان کی منفعت تھی ایسے ہی ہمارے اور تمام انسانوں کے دفع مضرت کے پیش نظر خنزیر سے پرہیز کرناہی بہتر ہے کہ یہ نجس العین شمار ہوتا ہے (4)

عہد نامہ قدیم میں خنزیر کی حرمت

اس کائنات کے خالق نے انسانی ہدایت وراہنمائی کے اپنے خاص اور چنے ہوئے بندوں کے ذریعے جو کلام نازل فرمایا انہیں میں سے ایک عہد نامہ قدیم جو کہ کتاب مقدس، بائبل کا ایک حصہ ہے اس میں خنزیر کے بارے کافی ہدایات ملتیں ہیں ، " تو کسی گھناؤنی چیز کو مت کھانا اور تمہارے لئے خنزیر کے ناپاک ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اُس کے پیر تو درمیان سے چاک ہیں تاہم وہ جگالی نہیں کرتا اُن کا گوشت تم مت کھانا اور اُن کی لاش کو مت چھونا (5)"۔

عہد نامہ جدید میں خنزیر کی حرمت

بائبل عہد نامہ جدید میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ کوئی نیا امر نہیں بلکہ گذشتہ سے پیوستہ کو جوڑنے اور آگے بڑھانے کے لئے ہے :"یہ مت سمجھنا کہ میں توریت یا انبیا کی کتب کو منسوخ کرنے لگا ہوں منسوخ کرنے نہیں بلکہ مکمل کرنے لگا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے

---

[1] ۔البُخاري، أبو عبد الله، محمد بن اسماعیل (1422ھ)، الجامع الصحيح، دار طوق النجاۃ ج:2، ص:128، رقم الحدیث: 1492

[2] ۔العینی، بدر الدین، ابو محمد (1427ھ) عمدة القاری، م۔ن، ج:12، ص:36 رقم الحدیث: 2222

[3] القشیري، مسلم بن الحجاج، (دون سنۃ الطبع) صحيح مسلم ، كتاب الشعر، باب تحريم اللعب بالنردشير، دار إحياء التراث العربي، بیروت، ج:4، ص:1770، رقم الحدیث: 2260

[44] ۔العینی، بدر الدین، ابو محمد (1427ھ) عمدة القاری، م۔ن، ج:12، ص:36 رقم الحدیث: 2222

[5] عہد نامہ قدیم، باب: استثنا 14 ، آیت 3

سچی بات کرنے لگا ہوں جب تک زمین اور آسمان ٹل نہ جائیں ایک نقطہ "توریت" سے ہر گز نہ ملے گا جب تا نکہ سب کچھ مکمل ہو جائے۔" (6) اس کے بعد ہم کو کسی بھی طرح کا نیا حکم ڈھونڈنے کی ضرورت تو نہیں پھر بھی چند نصوص مستحضر ہیں جس میں خنزیر کے نجس ہونے اور ناپاک ہونے کا قطعی ثبوت ہے۔اور ادھر پہاڑ پر خنازیر کا ایک بڑا جتھا چر رہا تھا پس انہوں نے اس کی منت سماجت کی اور کہا کہ ہمیں ان خنزیروں میں بھیج دیں تاکہ ہم ان میں شامل ہوں۔(7)پس اُس نے اُنہیں اِجازت دی جس سے ناپاک رُوحیں نِکل کر خنزیروں میں شامل ہو گئیں اوروہ جتھا جو قریبا دوہزار کا تھا لنگر یا کڑاڑے پر سے جھپٹا لگا کر جھیل میں جا گرا اور جھیل میں ڈُوب کر مر گیا۔(8) "

شریعت عیسوی اور خنزیر کی حلت و حرمت

کسی بھی نبی کے دور میں خنزیر حلال نہیں رہا، حضرت عیسی علیہ السلام کی شریعت کی طرف جو اس کی حلت منسوب کی جاتی ہے سراسر غلط ہے، ان کی شریعت میں بھی خنزیر حرام ہی تھا، حدیث میں آتا ہے کہ آخری زمانہ میں جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے تو خنزیر کو قتل کریں گے،أن الْخِنْزِير حرَام فِي شَرِيعَة عِيسَى وقتله له تكذيب للنصارى أنه حلال في شريعتهم (9)علامہ بدر الدین عینی لکھتے ہیں کہ یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ ان کی شریعت میں خنزیر حرام تھا اور جو خنزیر کی حلت کو اپنی شریعت کی طرف منسوب کرتے ہیں اس میں ان عیسائیوں کی بھی تکذیب ہے۔خنزیر کے گوشت کی حرمت نہ صرف شریعت اسلامیہ نے آخری کلام الہی میں بلکہ بنی اسرائیل کو بھی بائبل کے ذریعے منع کر دیا گیا ہے۔جیسا کہ عہد نامہ قدیم میں آتا ہے کیونکہ اسکے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں پر وہ جگالی نہیں کرتا،وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے،تم انکا گوشت نہ کھانا اور انکی لاشوں کو نہ چھونا،وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں"۔(10)

آخری آفاقی شریعت محمدی میں خنزیر کی حرمت

ابن ابی شیبہ اپنی مصنف ،کتاب الطب میں اس بارے میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں جس میں انسان نہیں بلکہ مسلمان کے زیر استعمال جانور کا علاج کرنے کے لئے خنزیر کے جسم کا بال استعمال کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا محدثین نے اس کی بھی اجازت نہیں دی ،مصنف ابن ابی شیبہ میں30 جگہوں پر خنزیر کا ذکر ملتا ہے جیسےعَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ وَاسِطٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ شَعْرِالْخِنْزِيرِ يُوضَعُ عَلَى جُرْحِ الدَّابَّةِ ؟ فَكَرِهَهُ(11).

---

6 انجیل عہد نامہ جدید باب مرقس، آیت:11

7 انجیل عہد نامہ قدیم ،باب متی 5 :، آیت17

8 انجیل عہد نامہ جدید باب مرقس:5، آیت:11

9 ۔ العینی، بدر الدین، ابو محمد(1427ھ)عمدة القاری، م-ن، ج:12، ص:36رقم الحدیث:2222

10 انجیل عہد نامہ قدیم، قانون احبار:3، باب:11، آیت:7-8

11 ابن ابی شیبہ، ابو بکر، عبد اللہ(س-ن)مصنف ابن ابی شیبہ ، طبعہ دار السلفیہ الہندیہ القدیمہ، رقم الحدیث:24166

حضرت شعبہ اہل واسط کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابو عیاض سے جانور کے زخم پر بال رکھنے کے بارے دریافت کیا تو انہوں نے اسے ناپسند کیا۔اسی طرح حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے پوچھا کہ کیا خنزیر کے بالوں کو کسی کام میں لایا جاسکتا ہے انہوں نے اسے ناپسند کیا۔(12) محمد بن سیرین ایسا موزہ استعمال نہیں کرتے تھے جس میں خنزیر کا بال لگا گیا ہوتا تھا۔اسلام تو اپنے ماننے والوں کو اس حد تک محتاط کرتا ہے کہ اپنے کسی اسلامی بھائی کو بھی گدھا ،کتا اور خنزیر کہنے سے منع کرتا ہے کہ ایسے مت کہا کرو قیامت کے دن اس کا بھی جواب دہ ہونا پڑے گا۔(13 حضرت امام حسن بصری نے خنزیر کے بالوں کو موزے پر لگانے کی اجازت دی ہے ۔جب کہ محدثین کی اکثریت اس کی بھی اجازت نہیں دیتی جیسے کہ أَنَّهُمَا رَخَّصَا فِي شَعْرِ الْخِنْزِيرِ يُخْرَزُ بِهِ(14) یہ جو بالوں کو لگانے کی اجازت دی گئی ہے یہ بھی صرف اس صورت میں ہے جب کہ بالوں کو انتہا درجہ کی آگ پر سینک لگا ہو یا اسے انتہائی شدید گرم پانی میں دھویا گیا ہو پھر بھی صرف اجازت ہے مستحسن نہیں جب کہ اس کا گوشت ہڈی اور کھال وغیرہ کا استعمال قطعا منع ہے ۔

حرمت خنزیر کا قرآنی حکم

اللہ تعالیٰ انسان کا خالق ہے اس نے ہی انسان کے لئے خوارک کا انتظام کیا ہوا ہے جس میں انسانی جسم کے لئے نقصان دہ اشیا بھی ہیں اور فائدہ بخش بھی تاہم ذات باری تعالیٰ انسان کی فرمانبرادری اور باغیانہ فطرت کے مابین احکام خداوندی کی تکمیل دیکھنا چاہتی ہے ،ارشاد ربانی ہے إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ(15) بے شک اس نے تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس شئے پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کردیا ہے۔دوسری جگہ ارشاد ہے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ (16) حرام کردیا گیاہے تم پر مردہ جانور اور بہتاہوا لہو اور خنزیر کا گوشت اور جس شئے پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پڑھا جائے اور جو گلا گھٹ کر مر جانے والا جانور اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے ۔حرمت خنزیر کی سائنسی توجیہات خنزیر کا کیمیائی تجزیہ کرنے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا گوشت کسی بھی صورت میں اور جسم کے کسی بھی حصے کا ہو انسانی صحت کے لئے ضرررساں ہے۔طب جدید کے مطابق خنزیر کے اجزائے گوشت کا استعمال کرنے سے جسم انسان میں مختلف بیماریوں کا خطرہ

[12] ایضا رقم الحدیث:2528

[13] ایضا رقم الحدیث:26626

[14] ایضا:25280۔

[15] البقرہ،2/173

[16] المائدہ،5/3

زیادہ ہو جاتا ہے کیونکہ جسم خنزیر بہت سے پیراسائٹس ([17]) کے لئے نہایت مناسب و اچھی میزبانی کا کام بھی انجام دیتا ہے۔([18]) علاوہ ازیں خنزیر کے گوشت میں چربی اور یورک ایسڈ کی مقدار خطرناک حد تک زیادہ ہوتی ہے۔خنزیری خون کی بائیو کیمسٹری کرنے سے جو معاملہ سامنے آتا ہے وہ کچھ یوں ہے کہ سور کے بدن میں یورک ایسڈ کی کل مقدار کا دو فیصد ہی فضلہ بن کر جسم سے نکلتا ہے جب کہ دوسری طرف اٹھانوے فیصد خون کا ایک اہم جزو بن کر موجود رہتا ہے۔اسلام صرف خنزیر کے گوشت سے ہی نہیں بلکہ ایسے تمام جانور جو اپنا یا کسی اور جانور کا فضلہ کھاجاتے ہیں ان تمام جانوروں کے گوشت کے استعمال کو حرام قرار دیتا ہے۔بلکہ فضلہ کھانے والے جانور کا پسینہ بھی نجس شمار ہوگا۔**عرق الدجاجة الجلالة نجس**([19]) اور ایسے جانور کا دودھ بھی استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے جیسے نهى عَنْ الْجَلَّالَةِ أَنْ تُشْرَبَ أَلْبَانُهَا([20])

ممنوعات شریعت کی سائنسی تائید

سائنس نے شریعت اسلامیہ میں منع کردہ چیزوں کے اسباب جاننے کی کوشش کی جس کو شریعت کا ادراک رکھنے والوں نے خورد بینوں کے انکشافات سے صدیوں پہلے اپنے معمول میں رکھاہے۔ مردار، اس سے بیکیٹریا،جراثیم پروان چڑھتے ہیں،جو خون میں بڑی تیزی اور کثرت کے ساتھ بڑھتے ہیں۔ خنزیر جسکے بدن میں تمام جہاں کی بیماریاں اور گندگیاں جمع ہیں، اور کسی بھی طرح کی صفائی ستھرائی ان کو دور نہیں کر سکتی یہ بالکل حلوف نامی پودے کی طرح ہے جس کے اندر کیڑے، بیکٹیریا اور ایسے جراثیم ہوتے ہیں جنہیں وہ انسانوں اور جانوروں میں منتقل کرتا ہے ۔ اسی طرح بعض وائرس خنزیر کے ساتھ خاص ہیں جیسے "ٹرائی چینا [21]" ، "ٹینیا سولیم [22]اور ایسے بہت سے امراض ہوتے ہیں جو انسان میں خنزیر کے گوشت سے پیدا ہوتے ہیں ۔

خنزیری وائرس کے پھیلائو کی وجوہات

یہ سور پالنے والوں اور ان سے میے والوں تعلق رکھنے والوں میں خاص طور پر خنزیر کے اجزا کھانے والوں کے اندر پیدا ہوتا ہے۔اور خنزیر میں یہ وائرس اس کے پائوں کی نچلی طرف سے اس کے جسم میں داخل ہوتے ہیں مزید برآں خنزیر اپنا

---

[17] طفیلیہ، دوسروں کے دم پر پلنے والا پودا یا جانور۔

[18] Marc K.Kouam,Jose F silveira 21 Nov 2018 , Internal Parasites of Pigs and Worm Control practices in Bambputos, Western Highlands of Cameroon

[19] عَلَاءُ الدِّين الحَصْكَفي (1025-1088ھ)، الدر المختار: 752، دار الكتب العلمية، 1423ھ-2002م

[20] الكاساني، علاء الدين، أبو بكر بن مسعود (المتوفى: 587ھ) بدائع الصنائع 40/5 ، دار الكتب العلمية، 1406ه-1986م

[21] A small slender nematode worm (Trichinella spiralis) that is a parasite of flesh-eating mammals

[22] پورکین کیڑا جو 4 سے 6 میٹر تک لمبا ہوتا ہے اور انسانی دماغ پر حملہ آور ہوتا ہے اسے ٹینیا سولیم کہتے ہیں۔

پاخانے تک کو صفاچٹ کر جاتا ہے ترقی یافتہ ملکوں میں جہاں جہاں خنزیر پائے جاتے ہیں وہ اس بات کا دعوی کرتے ہیں کہ اس کی گندگی پر اچھے طریقے سے قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں اور خصوصا جرمنی، فرانس ، فلپائن اور وینزویلا میں بغیر تصدیق کے اس کے گوشت کو قطعی ممنوع قرار دیتے ہیں لیکن اس پر قابو پانا تقریبا ناممکن ہے۔ سور کا گوشت استعمال کرنے کی وجہ سے ٹریچینیلا([23])کی بیماری لگ جاتی ہے ۔ جس کی بنا پر عورت کے معدہ سے آواز آنے لگتی ہے یہ کیڑے پیدا ہونے کی علامت ہے جو تعداد میں دس ہزار تک ہوسکتے ہیں پھر یہ کیڑے خون کے راستہ سے انسان کے ریشوں میں منتقل ہوجاتے ہیں اور پیچیدہ امراض کی شکل اختیار کر لیتے ہیں البتہ سپائریلس کا مرض بیمار خنزیر کا گوشت کھانے سے لگتا ہے جس سے انسان کی آنتوں کے اندر ایک کیڑا پروان چڑھنے لگتا ہے جس کی لمبائی کبھی کبھی سات میٹر تک ہوتی ہے جس کا کانٹے دار سر آنتوں کی دیواروں کے اندر اور خون کی گردش کیلئے بڑی دشواری کا سبب بنتا ہے ۔ اسکی چار چوسنے والی تھوتھنیاں اور ایک گردن ہوتی، ہے جس سے مزید چونچ دار کیڑے وجود میں آتے ہیں جن کا بجائے خود ایک مستقل وجود ہوتا ہے ، جنکی تعداد ہزار تک ہوجاتی ہے ، اور ہر بار

جس سے کیڑے پیدا ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔

خنزیر کے غیر فطری افعال اور اس کے اثرات

سور کے گوشت میں معاشرتی و طبی اعتبار سے کافی خرابیاں ہیں ۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں: خنزیر دنیا کے ان غلیظ ترین جانداروں میں سے ایک جانور ہے جو گندگی میں رہنا پسند کرتے ہیں کیچڑ میں رہنے کے ساتھ ساتھ غلاظت سمیت ہر گندی چیز کھاجاتے ہیں([24])۔ سائنسی تحقیق ثابت کرتی ہے کہ خوراک کا اثر جسم پر براہ راست ہوتا ہے اور پاخانہ انسانی جسم کے لئے خوردنی طور پر زہر کی مانند ہے۔ خنزیر کے گوشت اور چربی میں زہریلے مادوں کو جذب کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے اسکے گوشت و چربی میں زہریلے مادے دیگر جانوروں کی بنسبت مقابلے میں 30 فی صد زیادہ ہوتے ہیں۔ گویا خنزیر کا گوشت دیگر عام گوشتوں سے 30 گنا زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔ ہر سال 20 ملین لوگ خنزیر کا گوشت کھانے کی وجہ سے ہیپاٹئٹس ای کا شکار ہو جاتے ہیں)[25](۔ سوّر ساری زندگی گندگی و غلاظت میں گذارتا ہے اسے غلاظت سے کوئی کراہت نہیں ہوتی۔ اس کا گوشت کھانے والوں میں بھی یہی خرابی پیدا ہوجاتی

[23] Parasitic nematode occurring in the intestines of pigs and rats and human beings and producing larvae that form cysts in skeletal muscles.

[24] Talon Juper ,Do pig eat their own poop?,march 11,2021,North Dakota,US ,farmdesire.com

[25] Denise Minger,healthline,4 Hidden Dangers of Pork,22 june ,2017,San Francisco,US

ہے سور کا گوشت کھانے سے جنسی اشتہا بڑھتی ہے۔ انسان حرام و حلال، منکوحہ و غیر منکوحہ کی تمیز کیے بغیر اپنے شہوانی جذبے کی تسکین چاہتا ہے۔ سوَر انتہا درجے کا بے غیرت جانور ہے، جنسی تسکین کے لیے نر و مادہ اور ماں و بیٹی میں کوئی تمیز نہیں کرتا اور اسے استعمال کرنے والے افراد میں باآسانی یہ چیز دیکھی جاسکتی ہے۔ یار شینیا([26]) جیسی بیماری کی وجہ سے ہر سال صرف امریکہ میں 117،000 ہزار کے قریب لوگ مبتلا مرض ہوتے ہیں جو خنزیر کا گوشت کھانے سے پیدا ہوتا ہے([27]) سور اس قدر زہریلا ہوتا ہے کہ اژدھے کے ڈسنے سے بھی نہیں مرتا۔ اسی لئے بسا اوقات خنزیروں کے رکھوالے انہیں اژدھوں کے بلوں کے پاس بھی چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اژدھے، سانپ اس علاقے سے نکل جائیں۔ دیگر جانوروں کے گوشت کی نسبت خنزیر کے گوشت کے گلنے سڑنے کی رفتار تیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔ یعنی دیگر جانوروں کے گوشت سے بہت جلدی خنزیر کے گوشت میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مشاہدہ کے طور پر گائے کے گوشت کا ٹکڑا اور خنزیر کے گوشت کا ٹکڑا کھلی جگہ پر رکھیں اور جائزہ لیں کہ کس گوشت میں جلد بدبو اور کیڑے پڑتے ہیں۔

خنزیری کیڑے کا انسانی دماغ پر حملہ

ہیلنا ہیلبی جن کا تعلق لندن سکول آف ہائی جین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن سے ہے، کہتی ہیں کہ خنزیر ٹیپ ورم خاص طور پر انسان کے دماغ کو نشانہ بناتا ہے اور جدید سائنسی تحقیق میں یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ٹیپ ورم نامی کیڑے کی ایک خاص قسم سوَر سے انسانوں میں منتقل ہوتی ہے اور یہ کیڑا دماغ میں پہنچ کر اسے کھانا شروع کر دیتا ہے۔ سائنسدانوں نے اس کیڑے کو سور کے ساتھ تعلق کی وجہ سے اس کا نام بھی پورک ٹیپ وارم یعنی "سوَر ٹیپ ورم" رکھا ہے۔ ٹیپ ورم کی اصناف میں سے خصوصا ایک ایسی صنف ہے جو انسانی دماغ پر حملہ آور ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔([28])

ٹیناسولیم کا اندرونی و بیرونی حملہ

وائرس کی یہ قسم دو طرح سے انسانی جسم میں داخل ہوسکتی ہے۔ پہلا یوں کہ سور کا نیم گلا نیم پختہ گوشت کھا لیا جائے۔ گوشت مکمل پکا نہ ہونے کی صورت میں کیڑے کے بیضے اس میں موجود رہتے ہیں اور آنتوں میں جاکر ان انڈوں سے کیڑے نکل آتے ہیں جو اعصابی نظام میں شامل ہوکر سیدھے دماغ تک جاتے ہیں۔ دوسری صورت خنزیر کا گوشت پکا ہونے کے بوجود مکمل طور پر ان کیڑوں کے انڈوں سے صاف نہیں ہوتا وہ کسی نہ کسی جراثیم کی شک میں اس کے گوشت میں موجود رہتے ہیں اور بسا اوقات اس کیڑے کے لاروا کی صورت میں سوَر کے

---

[26]۔ یار شینیا چند مائکرو میٹر طویل جراثیم ہے جو خنزیر کے گوشت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے

[27] Centers for Disease Contorl and Prevention,U.S Department of Health & Human Services USA.gov,august 1, 2019

[28] ایضا

فضلے میں پائی جاتی ہے۔ سؤروں کے قریب موجود لوگ فضلے سے براہ راست یا اس کے پانی میں شامل ہونے سے

اعصابی بیماری جنم لیتی ہے جو شروع میں مرگی، اعضاء کا فالج اور بالآخر موت کا سبب بنتی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس خوفناک بیماری کا تاحال کوئی مکمل علاج دستیاب نہیں ہے البتہ کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی چند ادویات کو اس بیماری پر قابو پانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق خنزیر سے دور رہنا ہی اس دردناک مرض سے بچنے کا اصل طریقہ ہے۔[29]

انسانی جسم میں ٹیپ ورم کی افزائش

ماہرین طب تاکیدا یہ کہتے ہیں کہ ٹیپ وارم ان خطرناک امراض میں سے ایک ہے جو خنزیر کا گوشت کھانے سے پیدا ہوتی ہیں یہ جراثیم انسان کی چھوٹی آنت میں پرورش پاتا ہے اور چند مہینوں میں بالغ کیڑا بن جاتا ہے اس کا جسم قریباً ایک ہزار حصص پر مشتمل ہوتا ہے، جس کی لمبائی 4 سے 10 میٹر تک ہو سکتی ہے۔ یہ متاثرہ شخص کی آنتڑیوں میں رہتا ہے اس کے انڈے فضلے کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ جس وقت خنزیر فضلے کے ساتھ اس کے انڈوں کو نگلتا ہے تو یہ خنزیر کے گوشت میں لاروے کی شکل اختیار کر کے داخل ہو جاتا ہے، اس لاروے میں سیال مادہ اور ٹیپ ورم کا سرا ہوتا ہے۔ پھر جونہی انسان اس لاروے سے متاثرہ خنزیر کا گوشت کھاتا ہے تو وہ نامکمل کیڑا انسانی آنتوں میں پہنچ کر مکمل کیڑا بن جاتا ہے۔ یہ کیڑے انسانی جسم کی کمزوری کا باعث بھی بنتے ہیں جس کی وجہ سے وٹامن بی کی کمی سامنے آتی ہے۔ بسا اوقات اسی کی وجہ سے اعصابی نظام میں نئے مسائل جنم لیتے ہیں، جب کہ بعض حالات میں یہ لاروے انسانی دماغ میں رسائی حاصل کر کے کبھی تشنج کا باعث بنتے ہیں اور کبھی دماغ میں فشار کی سطح بھی بلند ہو جاتی ہے، اس کے بعد والے اثرات میں شدت سے سر درد کرنا، اعضا کا سکڑنا اور فالج بھی شامل ہے۔[30]

اعصابی نظام کے مفلوج کا سبب خنزیری لاروا

جب خنزیر کا گوشت اچھی طرح سے گلا اور پکا ہوا نہ ہو تو اسی وجہ سے مختلف قسم کے خنزیری کیڑے بھی جنم لیتے ہیں پھر جب یہ طفیلی کیڑے چھوٹی آنت میں پہنچتے ہیں تو چار سے پانچ دن کے اندر ان سے کافی سارے لاروے نکلتے ہیں جو آنتڑیوں کی دیواروں میں داخل ہو کر خون میں رچ بس جاتے ہیں۔ یہ لاروے پٹھوں سے گزرتے ہوئے جگہ جگہ اپنی مخصوص تھیلیاں بناتے جاتے ہیں۔ ایسا مریض پٹھوں میں خاصی درد محسوس کرتا ہے بسا اوقات یہ مرض بڑھ کر گردن توڑ بخار یا دماغی سوزش کی گرانی کا باعث بھی بن جاتا ہے۔ایسے ہی یہ قلب، پھیپھڑوں، گردوں کے ساتھ ساتھ اعصابی نظام کی سوزش کا موجب بھی بنتا ہے۔ کبھی یہ بیماری موت کا باعث بھی بن جاتی

---

[29] (ایضا

[30] Clinimiedco.com, صحت کا راہنما، ٹیپ کیڑا اسباب، علامات اور علاج، 2021 ,sep17

ہے۔ کچھ انسانی بیماریاں ایسی بھی ہیں کہ حیوانوں میں سے سوائے خنزیر کے کوئی جانور ان میں انسان کے ساتھ شریک نہیں ہے جیسے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کا درد۔ پس اللہ تعالی کا فرمان سچا ہے کہ

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ [31]

ترجمہ: بے شک اس نے تو صرف تم پر مردار خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے اور ہر وہ شئے بھی جو غیر اللہ کے نام سے ذبح کی جاتی ہے۔ تو جو شخص ایسی چیز کھانے پر مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ قانون شکنی کرنے والا ہو اور نہ ضرورت سے زیادہ کھانے والا ہو تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔) کیونکہ (اللہ تعالی یقیناً بڑا بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔خنزیر کا گوشت کھانے کے چند نقصانات جن کو جاننے کے بعد خنزیر کے حرام ہونے کے اسلامی پہلو سے کوئی بھی باشعور فرد روگردانی کرنے کے بجائے خالق کائنات کے آفاقی قوانین کا احسان مند ہوگا۔ تاہم اگر ہمیں خنزیر کا گوشت یا چربی استعمال کرنے کا کوئی ایک منفی پہلو یا نقصان بھی معلوم نہ ہو تب بھی خنزیر کے بارے ہمارا ایمان یہی ہو گا کہ وہ حرام ہے۔

اشیائے خوردنی میں حرام اشیا کی آمیزش

کچھ لوگ منافع کے لالچ اور کچھ اسلام مخالف طبیعت کی وجہ سے خنزیر اور اس سے بنی اشیا کے استعمال کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے استعمال کرتے ہیں۔بعض اشیا جن میں کسی نہ کسی صورت میں خنزیر کی چربی شامل کی جا رہی ہے گو ان میں بعض کمپنیوں نے اعلان کیا ہے کہ ہم خنزیر کے اجزا استعمال نہیں کرتے لیکن ان کا استعمال جاری ہے۔ مثلا:

کوک کا فلیور محققین چین نظر میں: چین کے محققین نے دنیا میں پائی جانے والی تمام کوک کے فلیور کا جائزہ لیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ اس میں ذائقے کے لئے خنزیر کی چربی اور بافتوں کا استعمال ناگزیر ہے۔انہوں نے پانچ مخصوص چینی مقامی سور کی نسلوں سے ذائقہ ،معیار جانچا جو ان کے معیار پر پورا نہ اترا، بعد ازاں اس کی ران کے گوشت کے مرکبات کی تحقیقات کی گئی تھی جس کے لئے مخصوص قسم کے خنزیر جن میں لانتانگ (ایل ٹی) دوھوابائی (ایچ بی) لیو (ایل ڈبلیو) رونگچینچ (آر سی) ٹونگچینگ (ٹی سی) اور عام ہائبرڈ نسل کے سور ڈروک لینڈورڈ (ڈی ایل ڈبلیو) . تمام چھ نسلوں سے لمبیسیمیم پٹھوں کے اہم گوشت کے ذائقہ کے پیش قدمی کیمیائی مرکب کی جانچ پڑتال کی گئی ان تمام نسلوں سے امینو ایسڈ کی ساخت اور لیسیمیم پٹھوں کی فیٹی ایسڈ کی ساخت میں متعدد اختلافات کا مشاہدہ کیا گیا. تمام چھ نسلوں میں، ایل ڈبلیو اور آر سی میں سب سے زیادہ چربیلا مواد اور سب سے کم خام پروٹین کے مواد تھے۔ ڈی ایل ڈبلیو کے سب سے کم لمبیسیمیم پٹھوں کی چربی کا مواد اور سب سے زیادہ خام پروٹین کا مواد تھا. مختلف قسم کے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے سور کی ان پانچوں نسلوں کی طرف سے 23 دیرپا ذائقے ہمیں میسر ہوتے ہیں شدت ،درمیانہ پن اور انتہائی کم یہ بات طے ہے کہ سوروں کے گوشت سے بنا ذائقہ کسی بھی دوسری

---

[31] سورۃ البقرہ، 2/173

چیز سے زیادہ موثر ثابت ہوا ہے جسے مختلف کھانے پینے اور بلواسطہ غذائی اجزا میں شامل کیا جاتا ہے اور اس وقت جو انسانی معیار بن چکا ہے[32] ۔جائزے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ڈی ایل ڈبلیو سے پکا ہوا لمبیسیمیم عضلات سے بنے چینی سور کی نسلوں کے مقابلے میں دیگر سوروں کا ذائقہ اعلی اور پسند یدہ تھا.

مستشرقین کی اسلام دشمنی

مغربی دانشوروں بالخصوص مستشرقین کواس حقیقت کا بخوبی علم ہے کہ جب تک امت محمدیہ کو حرام بالخصوص اشیائے خوردنی میں ملوث نہ کیا جائے گا، ان کی دعائیں مستجاب ہوتی رہیں گی اوروہ(نعوذ باللہ) اسلام کو مٹانے میں کامیاب نہ ہوں سکیں گے۔چنانچہ محض بغض وعناد کی بنا پرانہوں نے حرام اشیا کو دلکش رنگ وروپ میں اور حلال کا لیبل لگاکر مسلم ممالک میں سپلائی کرنے کا جامع پروگرام مرتب شروع کیا اور اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے میں وہ اتنے آگے جاچکے ہیں کہ حرام وحلال میں تمیز مشکل ہوگئی ہے۔ حرام سے مخلوط کیمیکل، مشروبات اور مصالحے نے تو اور مشکلات پیداکردی ہیں۔ برازیل وغیرہ سے درآمد ہونے والے منجمد (Frozen) گوشت بالخصوص مرغ اور شحوم (فلیورکے طورپراستعمال ہونےوالی اشیا)سے اجتناب واحتراز جدید ترقی یافتہ دور کا سنگین مسئلہ بن گیا ہے۔ غیر مذبوحہ ہونے کے علاوہ بیشتر شحوم خنزیر سے حاصل کرکے سپلائی کیے جاتے ہیں، جو بالآخر دواؤں اور غذاؤں میں جزواعظم کے طور پر شامل کیے جاتے ہیں۔ جن کے استعمال سے کتنے لوگ گردوں،کمر درد،اعصابی کمزوری، جنسی کمزوری حتیٰ کہ جنون تک میں مبتلا چکے ہیں۔

ملاوٹ اور حرام وحلال کی آمیزش

آج ہمارے ملک میں ہر چیز میں ملاوٹ بالعموم اور غذا میں ملاوٹ بالخصوص پہلے ہی سے عقدہ لاینحل بنا ہوا ہے، ان مشکل حالات میں اب حرام وحلال کی آمیزش نے حساس مسلمانوں کے سامنے اس سے بھی بڑا مسئلہ کھڑا کردیا ہے۔ مقامِ مسرت ہے کہ اس خطرہ کے تدارک کے لیے ورلڈ حلال فورم یعنی عالمی تنظیم برائے نگرانی غذائے حلال وجود میں آئی، جو عالمی سطح پر نہ صرف حلال کی نگرانی کررہی ہے بلکہ حلال غذا کی فراہمی کی خدمت بھی انجام دے رہی ہے۔حرام سے مخلوط کیمیکل اور مصالحہ جات سے آگہی مسلمانوں کے لیے اہم ترین عصری تقاضاہے کیونکہ عوام تو عوام خواص تک اس سلسلے میں دھوکا کھاجاتے ہیں۔مثلاہرچیز کے ڈبے پر اجزائے ترکیبی کی فہرست لکھی رہتی ہے۔ اس فہرست میں اگر Fat کا لفظ بھی ہوتو اس کے بارے میں معلوم کریں کہ کس طرح کا Fat ہے۔ واضح رہے کہ Fat کے معنی چربی کے ہیں۔ کیمیکل وغیرہ میں استعمال ہونے والی چربی دو طرح کی ہوتی ہے،

1-جانور کی چربیAnimal fat

[32] Elsevier,European Journal of Medicinal Chemistry,April,2008 ,Vol 107,Page 1529-1737

2-نباتات اور پھل پھول وغیرہ سے بنی ہوئی چربی (Plant fat)

اگر واضح طور پر Plant fat لکھا ہو تو وہ حلال ہے لیکن اگر Animal fat یا صرف Fat ہو اور کسی معتبر مسلم تنظیم نے حلال ہونے کی تصدیق کی ہو یا عرب ملک کی کسی معتبر مسلم کمپنی نے تیار کی ہو، جہاں قانونی طور پر حلال کا اہتمام کیا جاتا ہے اور حرام کے استعمال پر پابندی ہے، تب تو وہ حلال ہے ورنہ حرام۔ غیر مسلم کمپنیاں حلال وحرام کی پروا کیے بغیر کسی جانور کا حصہ یا کوئی بھی حرام چیز ملادیتی ہیں۔کچھ کمپنیاں عوام الناس کو دھوکہ میں رکھ کر اپنے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے کیمیکل یا مصالحہ کا اصلی نام نہ لکھ کر کوڈ ڈال دیتی ہیں، کچھ کمپنیاں کچھ بھی نہیں لکھتی ہیں، لہذا اس کی تفصیل ضرور معلوم کریں۔"ذیل میں چند حقائق مختلف کمپنیوں کے حوالے سے تحریر کئے جارہے ہیں اسی منہج پر بہت ساری کمپنیوں کے بہت سارے پراڈکٹ ہیں ۔

چند معروف خوردنی اشیا شکوک سے یقین تک

"نیسلے" کمپنی کا تسلیم کرنا ہے کہ وہ اپنی چاکلیٹ (کٹ کیٹ) میں پی جی پی آر (PGPR (emulsifier)) ملاتی ہے[33]۔ اب یہ پودے اور سور دونوں سے لیا جاتا ہے ڈاکٹر محمد امجد خان کہتے ہیں اس سے پرہیز بہتر ہے کیونکہ یہ اکثر خنزیر سے ہی اخذ کیا جاتا ہے[34] لہذا یہ مشکوک بلکہ حرام شمار ہوگی۔ مدراس ہائی کورٹ میں "فیر اینڈ لولی " کمپنی پر جب مقدمہ کیا گیا تھا تب کمپنی نے خود مانا تھا کہ ہم کریم میں سور کی چربی کا تیل ملاتے ہیں۔لہذا اس کا استعمال بھی جائز نہیں۔ اس کے اجزا میں لارڈ نام کی ایک چیز ملائی جاتی جو سفیدی اور چمک پیدا کرتی ہے اسے اکثر خنزیر کی چربی سے بنایا جاتا ہے لہذا یہ بھی حرام ہے

Lard is a semi-solid white fat product obtained by rendering the fatty tissue of a pig.

یہی لارڈ پیسٹ فرائی، گرل، روسٹ، بینڈوچ اور بیکری کی اشیا بسکٹ وغیرہ میں ذائقے کے طور پر عام استعمال ہوتی ہے گا ہے اسے مکھن کا نام دے کر اور کبھی نباتاتی آئل کا نام دے کر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔[35]

اور کبھی اسے گائے یا بھیڑ کے اجزا سے بھی تیار کیا جاتا ہے یہ سب سے زیادہ ہندوستان میں تیار ہوتی ہے۔ غیر مسلم جانور کو ذبح کرنے کے بجائے جھٹکا کرتے ہیں اس صورت میں بھی اس کا استعمال ایک مسلمان کے لئے جائز نہیں۔

Glow and Lovely contains stearic acid, mainly sourced from animal body fats (like lard)([36])

---

[33] https://en.wikipedia.org/wiki/Kit_Kat-Ingredients

[34] https://ecode.figlab.io/check/E476.html,17 Halal if it is 100% from plant fat.Haraam if it is from pork fat.

[35] https://www.webstaurantstore.com/blog/3068/what-is-lard.html

vicks نام کی دوا پر یورپین ممالک میں پابندی ہے۔ وہاں اسے زہر تسلیم مانا گیا ہے لیکن ہندوپاک میں اسے نہایت اعلی درجہ کی دوا کے طور پر پیش کیا جاتا ہے ۔اور اس کے زہریلے اثرات بارے کبھی نہیں بتایا گیا۔ " لائف بوائے"نام کا صابن نہانے کا ہے نہ حمام کا بلکہ یہ تو جانوروں کو نہلانے والا کاربالک سوپ ہے۔یورپ میں لائف بوائے صابن سے کتوں کو نہلایا جاتا ہے جبکہ بھارت اور پاکستان میں کروڑہا لوگ اس سے مل مل کر نہاتے ہیں۔کسی بھی قسم کی کوک میں حمام کو دھونے یعنی ٹوائلٹ کلینرکے طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اس میں اکیس طرح کے الگ الگ زہر ہیں۔ ہندوستانی پارلیمنٹ کی اندرونی کینٹین میں کوکاکولا اور پیپسی کولا بیچنے پر پابندی ہےاسی طرح حال ہی میں پاکستان کے تعلیمی اداروں میں بھی ہر قسم کی بوتل پر پابندی عائد ہے ۔ہیلتھ ٹانک بیچنے والی غیر ملکی کمپنیاں بوسٹ، کمپلان ،ہرکولیس،مالٹووا اور پروٹینکس ان سب کا بھارت کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف دہلی کی سب سے بڑی لیب میں ٹیسٹ کیا گیاتو پتہ چلاکہ یہ صرف مونگ پھلی کے چھلکے سے بناتے ہیں ۔ یعنی مونگ پھلی کا تیل نکالنے کے بعد جو اس کا پھوک بچتا ہے جسے گاؤں میں جانور کھاتے ہیں اس سے یہ ہیلتھ ٹانک بناتے ہیں۔

مزے دار پیزے کے پیچھے چھپا راز

آج کل جدید نسل "پیزا"کھانے کی بڑی شوقین ہے پیزا بیچنے والے مشہور برانڈ جیسے پیزا ہٹ، ڈومینسن ، کے ایف سی ، میکڈونلڈز ، پیزا کارنر ، پاپا جونز پیزا ، کیلیفورنیا پیزا، چکن سیلز پیزاوغیرہ وکی پیڈیا کے مطابق یہ سب کمپنیاں امریکا کی ہیں۔پیزا میں لذت لانے کے لیے E-631 flavor Enhancer نام کا ایک عنصر ملایا جاتا ہے۔اس کادوسرانام "سوڈیم اینوزینیٹ"ہے اور اس میں سور کا گوشت ملایا جاتا ہے جس کو ڈال کر لوگ اس پیزے کا ٹیسٹ بڑھاتے ہیں)[37]۔ 2015تک یہ صرف سور کی چربی سے تیار کیا جاتا تھا بعد ازاں2018 کے بعدیہ تین چیزوں سے بنایا جانے لگاہے ۔

1۔سارڈینز مچھلی

2۔بریور کے خمیر نچوڑ

3۔خنزیر کا گوشت

اگر تو پہلی چیز سے بنایا گیا ہے تو استعمال کر سکتے ہیں ۔دوسری چیز سے استعما ل جائز ہے لیکن پرہیز بہتر ہے اور تیسری قسم تو سرے سے حرام ہے ۔اور پاکستان جیسے ملک میں کسی بھی ماکول و مشروب پر یہ تفصیل درج نہیں

---

[36] https://en.wikipedia.org/wiki/Glow_%26_Lovely

Lard" entry in the online *Merriam-Webster Dictionary*.

[37] **Dr. M. Amjad Khan** : Try to avoid it, as it has got PIG FAT (most probably) https://ecode.figlab.io/check/E476.html,17

ہوتی کہ اس میں کونسی قسم شامل ہے ۔اور غالب گمان یہی ہوتا ہے کہ مسلم ممالک کے لوگوں کو ذائقے کے نام پر حرام منہ کو لگادیا جائے ۔

کچھ ای کوڈز کی حقیقت

اگر کھانے پینے کی چیزوں کے پیکیٹ پر مندرجہ ذیل کوڈ لکھے ہوں تو جان لیں کہ اس میں یہ اشیا ملی ہوئی ہیں۔اسلامی شریعت میں غیر مسلم کا ذبیحہ اور غیر اسلامی طریقے پر ذبح کیا گیا جانور کھانا بھی جائز نہیں لہذا نہایت احتیاط برتی جائے۔یہ سبھی کوڈ آپ کو زیادہ تر دیار غیر کی کمپنیوں کے ریپرز پر لکھے ملیں گے جیسے چپس ، بسکٹ ، نوڈلز، چیونگم ، ٹافیاں اور میگی وغیرہ۔میگی کے پیکیٹ پراجزاء میں دیکھیں گے E 635 لکھا ملے گا۔

E 322 سے مراد گائے کا گوشت ہوتا ہے ۔

E 422 سے مراد الکحل شراب ہوتی ہے ۔

E 442 سے مراد الکحل اور دوسرے کیمیکلز ہوتے ہیں ۔

E 471 سے مراد گائے کا گوشت اور الکحل کا عنصر ہوتا ہے ۔

E 476 سے مراد خالص الکحل ہوتی ہے ۔

E 481 سے مراد گائے اور سور کے گوشت کا میکسچر ہوتا ہے ۔

E 472 سے مراد گائے، خنزیر یا بکری کے گوشت کا میکسچر ہوتا ہے ۔

E 631 سے مراد خنزیر کی چربی کا تیل ہوتا ہے۔(38)

ای بارکوڈنگ کا آغاز: یہ مسئلہ شروع ہوتاہے1857 کی جنگ آزادی سے جب رائفل کے بلٹس یورپ سے بحری راستوں سے آتے تھے اور بحری نمی سے وہ خراب ہو جاتے تھے لہذا ان پر خنزیر کی چربی لگا کر اسے محفوظ کیا جانے لگا جب برصغیر کے مسلمانوں کو اس بات پا پتہ چلا تو انہوں لڑائی کرنے سے انکار کردیا کیونکہ اس کارتوس کو منہ لگا کر چربی کو اتارنا پڑتا تھا ۔تب انہوں نے ایک چال چلی سور کی چربی کا نام بدل کر حیوانی چربی رکھ دیا اور ان سے کہا گیا یہ حلال جانوروں کی ہے ۔مسلم ممالک کے قائدین نے جب دریافت کیا کہ کن حلال جانوروں کی ہیں تا بتایا گیا کہ گائے اور بکری کی ۔تب مسلم زعما نے کہا یہ پھر ہمارے لئے حرام ہی ہوئی کیونکہ ان کو اگر اسلامی طریقہ سے ذبح کیا جائے تبھی جائز ہے ورنہ تو حرام ہے اس طرح دوبارا مسئلہ منظر عام پر آگیا۔یہ 1970 کے عشرے کی بات ہے جب یہ ملٹی نیشنل کمپنیاں غذائی اجزا سے75 فی صد پیسہ مسلم ممالک سے اکٹھا کر رہیں تھیں ان کے لئے نیا مسئلہ بن گیا ۔بالآخر E.Coding کا سلسلہ شروع کیا گیا جس میں یہ دھوکہ

---

[38] (www.quora.com/what is the E631 ingredient in pizza,Allen Vineeth,Aug 12 ,2017,1:45pm)

https://ecode.figlab.io/check/E476.html

دیا جانے لگا کہ یہ اجز احیوانی ،نباتاتی یا پھر خنزیر کے اجزا سے بنائے گئے ہیں لیکن بات پھر وہیں پر کہ نباتاتی کا دھوکہ حقیقت میں جھٹکا کئے جانور اور خنزیر ہی شامل اجزا ہو تا ہے ۔اور یہ چیزیں ٹوتھ پیسٹ ،شیونگ کریم ،چاکلیٹ ،چیونگم،انرجی ڈرنکس،کوک بوتلیں ،سویٹس ،بسکٹ ،کارن فلیک، ٹافیز،کینڈ فوڈز ،ٹین پیک فروٹس ،چپس

بینزوئیٹ بھی کہہ دیتے ہیں،[Ethyl 4-hydroxybenzoate [E214اسی طرح ملٹی وٹامن اور شہوت رانی کے لئے استعمال ہونے والی ادویہ بھی اسی زمرے میں آتی ہیں ۔لہذا تمام مسلمانوں سے التجا ہے کہ کب بھی کوئی ملٹی نیشنل کمپنی کی چیز خریدیں اس پر موجود ان کوڈز کو دیکھ کر ان اشیا کے استعمال سے اجتناب برتیں ۔وہ کوڈ درج ذیل ہیں ۔

„E542,E495 E110, E120, E 140, E141, E153, E210, E213, E214, E216, E234, E252,E570,E270, E280, E325, E326, E327, E334, E335, E336, E337, E422, E430,E431„E630,E572 E432, E433, E434, E435, E436, E440, E470, E471, E472, E473,E474, E475,E635,E476, E477, E478, E481, E482, E483, E491, E492, E493, E494, E904.([39])

چند کمپنیز کی مبہم پالیسیاں

بعض کمپنیاں واضح اور دو ٹوک یہ کہتی ہیں کہ ہم مکمل اجزائے ترکیبی نہیں بتائیں گے جیسے" یونی لیور" کہتی ہے ،

Unilever company will not guarantee that they are free from animal by-products.The Unilever company said that they use vegetable or animal fat including pork fat or synthetic based ingredients which ever available during the time of manufacturing.They do not have information about presence or absence of use of hidden alcohol in fragrance. (Reference Number 155454)

بعض کمپنیاں دھوکہ دیتی ہیں کہ ویجیٹیبل اشیا سے تیار شدہ فلیور استعمال کیا ہےجب کہ وہی چیز جانوروں اور خصوصا خنزیر سے بھی بنا رہی ہوتی ہے ایسے میں "Muslim Consumer Group" کینیڈین سطح پر کام کرنے والا اس سے احتراز کی تجویز دیتا ہے جیسے "Clamato" کمپنی کا ٹومیٹو جوس ہے ،

[39] (Food Ingredients and Their Halal Status,page 51,by Syed Rasheeduddin Ahmed,Former Seneior Scientist, Kraft Food USA,Rushmore Lane Hantly, USA 2013)

No Halal or Kosher symbol on the can. Halal if no hidden ingredients are added.

ایسی ہی چند کمپنیوں کی فہرست دی جارہی ہے ،جو اپنی خوردنی اشیامیں نباتاتی اجزاکا دھوکہ دے خنزیری اجزااستعمال کرتی ہیں

، Clamato ، La Choy ، Secret Kikkoman ، Campbells ،Ban ، Degree ، Burt ، Axe ، Men Degree ، Hammer ، Suave

، Nestle ، St. Joseph ،Excedrin

یہ تو اتنی لمبی فہرست ہے کہ لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی مقالہ ترتیب پاسکتا ہے ۔یہاں یہ معاملہ بھی مستحضر رہے کہ مذکورہ برانڈ اور ان کی تمام اشیا اس زد میں نہیں آتیں ،اسی لئے پاکستان ،عرب ممالک اور برادر اسلامی ممالک کے ساتھ ساتھ دنیا میں جہاں مسلمانوں کی اچھی تعداد رہائش پذیر ہے وہاں ان معلومات کی ہر مسلمان تک رسائی ضروری ہے ۔کیمیکل یا مصالحہ کے اجزا معلوم کرنے کے لیے مختلف مسلم ویب سائٹ سے معلومات لے سکتے ہیں، علاوہ بریں ان اجزائے ترکیبی کی ایک طویل فہرست مع ای -کوڈ (E-code)، جو یا تو حرام ہیں یا ان کا استعمال مشکوک ہے۔ میڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ امریکہ کے ڈاکٹر محمد امجد خاں، ([40])پی ایچ ڈی (فوڈ بایوکیمسٹری) نے برطانوی مشیر کار ڈاکٹر محمد لیاقت کے ساتھ مل کر اس حوالے سے اچھا کام کیا ہے ۔ ہمارے لئے آج کے دور میں معلومات کا فوری ذریعہ انٹر نیٹ ہے او ر اسلام کو سرنگوں کرنے کے لئے یہ لوگ ہر طرح سے چوکنے ہیں ان کے انٹر نیٹ کی معلومات کچھ اور ظاہر کرہی ہوتی ہیں جب کہ حقیقت حال کچھ اور ہوتی ہے مثلا جب مشہور زمانہ برانڈ لیز کے چپس کا جائزہ لیا تو واقعی حقیقی ریپر پر اجزا کچھ اور تھے جبکہ نیٹ پر معلومات کچھ اور تھیں اور وہ معلومات کسی ثانوی سائٹس نہیں بلکہ لیز کمپنی کی اپنی سائٹس سے لی گئی تھیں ۔یعنی پاکستان میں جو لیز دستیاب تھی اس میں کوڈ "E627-E630" درج تھا جبکہ لیز کی اپنی سائٹس سے وہ ہٹا دیا گی تھا ۔آج کل ایک نیا کوڈ لانچ ہوا ہے yellow 5 اسے E102 اور FD&C Yellow 5 بھی کہتے ہیں جس کے بارے میں پہلے خود امریکہ پھر دیگر ممالک ناروے ،کینڈااور انگلینڈ میں بھی پابندی لگ چکی ہے کیونکہ اس سے دمہ ،سکن کی الرجی،دماغی خلفشار،مردانہ جراثیم اور بچوں میں چڑچڑا پن نمایاں ہیں ان میں" چیز، پاستہ ،مونٹین ڈیو "وغیرہ شامل ہیں ۔ کمپنی کے اپنے سائنسدانوں نے اس کا تجزیہ کچھ یوں کیا ہے کہ اگر کسی کو یہ بیماریاں لگتی ہیں تو پوائنٹ دو فیصد کو لگتی ہیں بقیہ ننانوے فیصد کو کیوں کچھ نہیں ہوتا ۔حالانکہ مسلمان کا اول معاملہ تو حرام وحلال کا ہے بقیہ بیماریوں کا معاملہ تو بعد کا ہے ملاحظہ کریں ،

Yellow 5 also known as tartrazine has been linked to long-term health problems incliding asthma ,skin rashes and migrines as well slightly

[40] **Dr. M. Amjad Khan:** From Medical Research Institute, USA. https://ecode.figlab.io/about.html

decreased sperm sounts in mice .It has also been known to effect behavior in children who has diagnosed hyperactivity issues. It`s found in bright - yellow products like Mountain Dew , Mountain Dew would have various unwanted effects on a man`s virility , including shrinking the testicles ,decreasing the sperm count and/or causing the penis to shrink, also contains it as do many breakfast cereals such as Life Quaker Oats processed cheese pasta sweets and candies jams jellies mustard and even bread. It is also found in cosmetics such as lipsticks toothpaste mouthwash shampoos and detergents and many other common products. (41)

خلاصۃ البحث

(1) اللہ تعالیٰ انسان کو صحت وعافیت کے ساتھ اس کا شکر ادا کرتے دیکھنا چاہتا ہے جس کے لئے انسان کا ماکولات ومشروبات پر انحصار ہے۔

(2) اللہ تعالیٰ انسان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا چاہتا ہے جس کے لئے اس نے حرام اور حلال کے احکامات صادر فرمائے۔

(3) تمام الہامی مذاہب میں خنزیر اور اس کے جسمانی اعضا کا استعمال ممنوع قرار دیا ہے جس میں عہد نامہ قدیم وجدید کے ساتھ ساتھ قرآن مجید بھی شامل ہے۔

(4) موجودہ سائنس بھی اپنے تجربات سے ثابت کرچکی ہے کہ انسانی صحت کے لئے اجزائے خنزیر منافی صحت ہیں۔

(5) ملٹی نیشنل کمپنیاں اپنے منافع کی خاطر مشروبات وماکولات میں کسی نہ کسی طریقے سے اجزائے خنزیر شامل کر رہی ہیں ایک تو اپنے ظاہری منافع کی خاطر دوسرا مسلمانوں کو شہوت رانی پر اکساتے ہوئے ماں بہن کی تمیز ختم کرنا۔

(6) عصر حاضر میں ہر ذائقہ دار فاسٹ فوڈ کے پیچھے ای کوڈنگ کے تحت خنزیر کی چربی استعمال کی جارہی ہے۔ انسانی صحت کی بقا اور اسلامی شعائر کے تحفظ کی خاطر حکومتی سطح پر اس کا تدارک ضروری ہے۔

41(http:ww.chm.bris.ac.uk/motm/tartrazine/tartrazinejs.htm,12:32pm,04-07-2019)

(halalfocus.net/opinionfoodcolouring isithalalandisitdangerous,12:34,04-07-2019)